(Non-sense Humour) کے نام سے پکارتے ہین — بے معنی مزاح (Nonsense Humour) ایک پر اسرار طریق سے انگریزی ادب کی دونون ممتاز خصوصیات یعنی شاعری اور مزاح کو یکجا کرکے پیش کرتا ہے دراصل یہ ایک طرح کا فرار ہے جو ناظر کو عقل و خرد کے جہان سے رخصت دلا کر ایک نسبتاً" پاگل دنیا مین لے جاتا ہے ——— ایک ایسی دنیا مین جہان حماقت (absurdity) نے شاعرانہ لباس پہن لیا ہے اور بے ڈھنگا پن ابھر کر یون نمایان ہوا ہے کہ قہقہے ہونٹون کے قفل توڑ کر باہر نکل آتے ہین اور ساری فضا بہجت سے لبریز ہوگئی ہے — اس مزاح کو عام کرنے والون مین ایڈورڈ لیر (Edward Lear) لیوس کارول (Lewis Carroll) اور گلبرٹ (Gilbert) کے نام خاصے اہم ہین —

اور اب بیسوین صدی ——— وہ صدی جس کے انگریزی ادب مین خالص مزاح کا رنگ دن بدن نکھرتا چلا جا رہا ہے اور مزاح طنز کی خلش افروز نشتریت سے آزاد رہ کر ایک بالکل نئی صورت اختیار کر رہا ہے — جیکب[1] (Jacobs) جیروم کے جیروم (Jerome.K.Jerome) سٹیفن لیکوک (Stephen Leacock) وڈ ہاؤس (Wode,House) اور مارک ٹوین (Mark Twain) یہ سب اس نئے مزاح کے نمائندے ہین —

---

۱ — ہم نے امریکن اور انگریز مزاح نگارون کو یہان ایک ہی صف مین لا کھڑا کیا ہے اور یہ اس لئے کہ یہ سب جدید انگریزی مزاح کے نمائندے ہین ویسے انگریزی اور امریکی مزاح کے رنگون مین تھوڑا سا فرق ضرور ہے لیکن یہان اس فرق کو زیر بحث لانا مسئلے کو غیر ضروری طور پر طول دینے کے مترادف ہوگا —